# مرد کا سجدے میں عورت کی طرح کلائیاں بچھانا

**مجیب:** مولانا اعظم عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-3448

**تاریخ اجراء:** 03 رجب المرجب 1446ھ / 04 جنوری 2025ء

## دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

اگر مرد اس طرح سجدہ کرے جس طرح سے عورتیں اپنی کلائیاں زمین پر بچھا کر کرتی ہیں تو کیا اس طرح مرد کی نماز ہو جائے گی؟

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

عند الشرع مرد کا عورتوں کی طرح، اپنی کلائیاں زمین پر بچھا کر سجدہ کرنا مکروہ تحریمی، ناجائز و گناہ ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدے میں کلائیاں بچھانے سے سختی سے منع فرمایا ہے، لہذا اگر اسی انداز سے سارا سجدہ مکمل کیا یا کم از کم ایک رکن کی مقدار یعنی تین مرتبہ "سبحان اللہ" کہے جانے کے وقت کے برابر بھول کر سجدے میں کلائیاں بچھائی رکھیں تو آخر میں سجدہ سہو کرنا لازم ہے اور اگر آخر میں سجدہ سہو نہ کیا یا بلا عذر شرعی جان بوجھ کر اسی انداز میں سجدہ کیا یا کم از کم ایک رکن کی مقدار کلائیاں بچھائی رکھیں تو ان دونوں صورتوں میں نماز مکروہ تحریمی ہو گی، جسے دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

نیز یہ بھی یاد رہے کہ اگر سجدے میں عورتوں کی طرح صرف پاؤں لگائے لیکن دونوں پاؤں کی کسی ایک انگلی کا پیٹ بھی زمین پر نہ لگایا تو سجدہ ہی ادا نہ ہوا اور جب سجدہ ادا نہ ہو گا تو نماز ہی نہیں ہو گی کیونکہ نماز میں مرد کے لئے سجدے میں دونوں پاؤں کی دسوں انگلیوں میں سے کم از کم ایک انگلی کا پیٹ لگانا فرض ہے اور دونوں پاؤں کی تین تین انگلیاں کے پیٹ لگانا واجب ہے اور دسوں انگلیوں کے پیٹ لگانا سنت ہے۔

صحیح البخاری میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے "عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: «اعتدلوا في السجود، ولا يبسط أحدكم ذراعيه انبساط الكلب" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سجدوں میں اعتدال سے کام لو اور تم میں سے کوئی اپنی کلائیاں کتے کے بچھانے کی طرح نہ بچھائے۔

(صحیح البخاری، رقم الحدیث 822، جلد 1، صفحہ 164، مطبوعہ بیروت)

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے”(وافتراش) الرجل (ذراعیه) للنھي“ترجمہ:اور مرد کا اپنی کلائیوں کو بچھانا مکروہ ہے حدیث میں اس کی ممانعت کی وجہ سے۔

اس عبارت کے تحت "ردالمحتار" میں ہے”أي بسطھما في حالة السجود, وقید بالرجل اتباعا للحدیث المار آنفا ولأن المرأة تفترش. قال في البحر: قیل وإنما نھی عن ذلك لأنھا صفة الکسلان والتھاون بحاله مع ما فیه من التشبه بالسباع والکلاب. والظاھر أنھا تحریمیة للنھي المذکور من غیر صارف“ترجمہ:یعنی سجدے کی حالت میں کلائیوں کو بچھانا مکروہ ہے۔اور مرد کی قید لگائی ہے اس حدیث کی اتباع کی وجہ سے جو ابھی گزری ہے کیونکہ عورت کلائیوں کو بچھائے گی۔بحر میں فرمایا: کہا گیا ہے کہ اس سے منع اس لیے کیا گیا ہے کہ یہ اس حالت میں سستی اور کاہلی کی صفت ہے،ساتھ ہی اس میں درندوں اور کتے سے مشابہت بھی ہے۔اور ظاہر یہ ہے کہ مذکورہ نہی کو پھیرنے والا نہ ہونے کی وجہ سے یہ مکروہ تحریمی ہے۔(تنویر الابصار مع الدر المختار ورد المحتار، کتاب الصلاۃ، جلد1، صفحہ644، دار الفکر، بیروت)

حاشیہ طحطاوی علی المراقی میں ہے”أما وضع القدم علی الأرض في الصلاة حال السجدة ففرض فلو وضع إحداھما دون الأخری تجوز صلاته، کما لو قام علی قدم واحد۔۔۔ویکفي وضع إصبع واحدة وفي الفتح عن الوجیز، وضع القدمین فرض فإن وضع إحداھما دون الأخری جاز ویکرہ فإن وضع ظاھر قدمیه، أو رؤوس الأصابع لا یصح لعدم الإعتماد علی شئ من رجلیه وما لا یتوصل للفرض إلا به فھو فرض وھذا مما یجب التنبه له، وأکثر الناس عنه غافلون“ترجمہ:نماز میں سجدے کی حالت میں زمین پر پاؤں کا رکھنا فرض ہے،اگر کسی نے ایک پاؤں رکھا دوسرا نہیں رکھا تو اس کی نماز جائز ہے،جیسے کہ کوئی ایک پاؤں پر کھڑا ہو،اور ایک انگلی کا رکھنا بھی کفایت کرتا ہے،فتح القدیر میں وجیز کے حوالے سے ہے کہ قدموں کا رکھنا فرض ہے اگر کسی نے ایک پاؤں رکھا دوسرا نہیں رکھا تو جائز ہے اور مکروہ ہے،اور اگر کسی نے قدم کی پشت یا انگلیوں کے سرے زمین پر رکھے تو نماز صحیح نہیں ہوگی کیونکہ اس میں نمازی کے پاؤں میں سے کسی چیز کا زمین پر بچھانا نہیں ہے،اور وہ چیز جس کے بغیر فرض تک نہ پہنچا جاسکے وہ بھی فرض ہوتی ہے،یہ مسئلہ ایسا ہے کہ اس پر تنبیہ واجب ہے اور اکثر لوگ اس سے غافل ہیں۔(حاشیة الطحطاوی علی المراقی، ص230، دار الکتب العلمیة، بیروت)

بہار شریعت میں ہے"سجدہ میں دونوں پاؤں کی دسوں انگلیوں کے پیٹ زمین پر لگنا سنت ہے اور ہر پاؤں کی تین تین انگلیوں کے پیٹ زمین پر لگنا واجب۔"(بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ530، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net